بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر بچے کی نیشنیلٹی کے لئے بیرونِ ملک جانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت اپنے والدین کے ساتھ بچے کی ڈیلیوری کے لیے بیرون ملک جانا چاہتی ہے، تاکہ بچے کو اس ملک کی نیشنلٹی حاصل ہو سکے، جبکہ شوہر اس بات سے راضی نہیں، اور وہ عورت کو منع کر رہا ہے۔ شرعی رہنمائی فرمائیں بیوی کا شوہر کی اجازت کے بغیر ڈیلیوری کے لیے بیرون ملک جانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

صورت مسئولہ میں عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر محض بچہ کی نیشنلٹی حاصل کرنے کے لیے والدین کے ساتھ بیرون ملک کا سفر کرنا شرعاً ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ ازدواجی زندگی سے تعلق رکھنے والے معاملات میں شوہر کی اطاعت بیوی پر لازم ہوتی ہے، اور شوہر بیوی کو بلاوجہ شرعی گھر سے نکلنے، اور سفر کرنے سے منع کر سکتا ہے، لہذا عورت کا اپنے شوہر کو راضی کئے بغیر، والدین کے ساتھ اس طرح سفر کرنا، جائز نہیں ہے۔ تاہم! شوہر کو بھی چاہئے کہ اس مسئلے کو حکمت عملی سے حل کرے، میاں بیوی کا اپنے اپنے موقف پر ڈٹے رہنا، اور ایک دوسرے کو اعتماد میں نہ لینا گھریلو خرابی کا سبب بن سکتا ہے۔

سنن الکبری للبیہقی میں ہے "عن ابن عمر رضی اللہ عنہ عن النبي صلى الله عليه وسلم أن امرأة أتته فقالت: ما حق الزوج على امرأته؟ فقال۔۔۔ لا تخرج من بيته إلا بإذنه فإن فعلت لعنتها الملائكة ملائكة الغضب وملائكة الرحمة حتى تتوب أو تراجع"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی شوہر کا بیوی پر کیا حق ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا عورت شوہر کے گھر سے بغیر اجازت کے نہ نکلے، اگر وہ ایسا کرے گی تو اس پر ملائکہ غضب اور ملائکہ رحمت لعنت کرتے رہتے ہیں یہاں تک وہ وہ توبہ کرے یا واپس لوٹ آئے۔ (السنن الکبری للبیہقی، جلد 7، صفحہ 477، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

ردالمحتار علی الدرالمختار میں ہے "لیس لھا ان تخرج بلا اذنہ اصلا" ترجمہ: عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ شوہر کے گھر سے بغیر اجازت کے نکلے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 4، صفحہ 286، مطبوعہ: کوئٹہ)

اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن شوہر کے حقوق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "امور متعلقہ زن و شوی میں مطلقا اس کی اطاعت کہ ان امور میں اس کی اطاعت والدین پر بھی مقدم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 371، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

شوہر کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ عورت کو بلاوجہ گھر سے باہر جانے سے منع کرے، ردالمحتار میں ہے ”له منعها عن كل عمل يؤدي الى تنقيص حقه أو ضرره أو الى خروجها من بيته“ ترجمہ: شوہر کو ہر اس کام سے منع کرنے کا اختیار ہے جس میں شوہر کے حق میں کمی ہوتی ہو یا شوہر کو نقصان ہوتا ہو، یا عورت کو شوہر کے گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہو۔ (ردالمحتار، جلد 5، صفحہ 331، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”عورت اگر کوئی ایسا کام کرتی ہے جس سے شوہر کا حق فوت ہوتا ہے یا اُس میں نقصان آتا ہے یا اُس کام کے لیے باہر جانا پڑتا ہے، تو شوہر کو منع کر دینے کا اختیار ہے۔ بلکہ نظر بحالِ زمانہ ایسے کام سے تو منع ہی کرنا چاہیے جس کے لیے باہر جانا پڑے۔“ (بہار شریعت، حصہ 8، جلد 2، صفحہ 272، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5138

تاریخ اجراء: 07 محرم الحرام 1448ھ/23 جون 2026ء